ظہر کی سنت قبلیہ کو دو دو کر کے پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ظہر کی سنت قبلیہ کو دو دو کر کے پڑھ سکتے ہیں یا چار اکٹھی پڑھنا ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ظہر سے پہلے چار رکعت سنتوں کو اکٹھی یعنی ایک سلام کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے، دو دو کر کے نہیں پڑھ سکتے کہ احادیث کریمہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اسی طرح پڑھنا منقول ہے۔ اگر دو سلاموں کے ساتھ دو دو کر کے پڑھیں گے تو وہ ظہر کی سنت قبلیہ کے قائم مقام نہیں ہوں گی۔

صحیح بخاری میں ہے"عن عائشة رضي الله عنها: أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان لا يدع أربعا قبل الظهر، و ركعتين قبل الغداة"ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت (ایک سلام کے ساتھ) اور فجر سے پہلے دو رکعت پڑھنا نہ چھوڑتے تھے۔ (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 396، حدیث: 1127، مطبوعہ: دمشق)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے"(وسن) مؤكدا (أربع قبل الظهر و) أربع قبل (الجمعة و) أربع (بعدها بتسليمة) فلو بتسليمتين لم تنب عن السنة"ترجمہ: ظہر اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد چار، چار رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے اور اگر ان کو دو سلام کے ساتھ پڑھا (دو دو رکعت کر کے) تو یہ (چار رکعات) سنت کے قائم مقام نہ ہوں گی۔ (الدر المختار شرح تنویر الأبصار، صفحہ 91، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4224

تاریخ اجراء: 21 ربیع الاول 1447ھ/15 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net